سندھ ایکٹ نمبر V مجریہ ۱۹۷۳ء

SINDH ACT NO.V OF 1973

مغربی پاکستان اشیائے خوردنوش (انضباط) (سندھ ترمیم) ایکٹ مجریہ ۱۹۷۳ء

THE WEST PAKISTAN FOODSTUFFS (CONTROL) (SINDH AMENDMENT) ACT, 1973

(CONTENTS) فہرست

تمہید

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز

۲۔ مغربی پاکستان ایکٹ XX مجریہ ۱۹۵۸ء میں دفعہ 9-A میں اضافہ

۳۔ مغربی پاکستان ایکٹ XX مجریہ ۱۹۵۸ء میں دفعہ 10 کا متبادل

۴۔ سندھ آرڈیننس IX مجریہ ۱۹۷۳ء کی تنسیخ

سندھ ایکٹ نمبر V مجریہ ۱۹۷۳ء

SINDH ACT NO.V OF 1973

مغربی پاکستان اشیائے خوردونوش (انضباط) (سندھ ترمیم) ایکٹ مجریہ ۱۹۷۳ء

THE WEST PAKISTAN FOODSTUFFS (CONTROL) (SINDH AMENDMENT) ACT, 1973

[۲۹، جون، ۱۹۷۳ء]

مغربی پاکستان اشیائے خوردونوش (انضباط) ایکٹ مجریہ ۱۹۵۸ء کو تبدیل کرکے صوبہ سندھ میں عملداری کے لئے بنانے کا ایکٹ۔

تمہید

جیسا کہ قرین مصلحت ہے کہ مغربی پاکستان اشیائے خوردونوش (انضباط)، ایکٹ، ۱۹۵۸ء کو صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لئے اس انداز میں ترمیم کی جائے جیسا کہ مندرجہ ذیل آرہا ہے۔

اس کو اس طرح نافذ کیا جاتا ہے جیسے درج ذیل ہے۔

مختصر عنوان اور آغاز

۱۔ ۱۔ اس ایکٹ کو مغربی پاکستان اشیائے خوردونوش (انضباط) (سندھ ترمیم) ایکٹ ۱۹۷۳ء کہا جائے گا۔

۲۔ یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

مغربی پاکستان ایکٹ XX، ۱۹۵۸ء میں دفعہ 9-A میں اضافہ

۲۔ آئندہ حوالے کے لئے اس قانون کو مغربی پاکستان اشیائے خوردونوش (انضباط) کا قانون برائے صوبہ سندھ لکھا۔ پڑھا جائے گا جس کی دفعہ ۹ میں درج ذیل نئی دفعہ شامل کی گئی ہے۔

'9-A'۔ دفعہ ۶ اور ۹ میں کوئی اضافہ نہیں ماسوائے اس کے کہ راشن دستاویز سے متعلق جرم کی سزا ایک ماہ سے کم نہیں ہوگی۔

مغربی پاکستان ایکٹ XX، ۱۹۵۸ء میں دفعہ 10 کا متبادل

۳۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۱۰ کے لئے بمندرجہ ذیل دفعہ سے تبدیل کی جائے گی۔ جو کہ۔

'10۔ (۱) اس قانون کے تحت سرزد ہونے والے کسی بھی جرم میں عدالت مداخلت نہیں کر سکتی ماسوائے اس کے، سرکاری ملازم کی تمام حقائق کے ساتھ تحریری رپورٹ کے جسکی وضاحت دفعہ ۲۱ تعزیرات پاکستان (قانون 1860-XLV) میں ہو۔

(۲) حکومت چاہے تو تحریری اطلاع کے ذریعے ہدایت دینے کی مجاز ہے کہ تمام یا کسی ایک جرم یا جرائم کی سماعت ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (Act-V of 1898) کے باب ۲۲ کے تحت کر سکتی ہے۔

سندھ آرڈیننس IX، ۱۹۷۳ء کی تنسیخ

۴۔ مغربی پاکستان اشیائے خوردونوش (انضباط) (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳ء کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔